سوال

اگر کوئی شخص جماعت کے ساتھ دیر سے ملے اور امام کے ساتھ سورہ فاتحہ نہ پڑھ سکے، تو کیا وہ سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد آمین کہے گا؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کی قراءت کرنا رکن ہے۔

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لَا صَلاةَ لِمَن لَم یَقرَأ بِفَاتِحَةِ الکِتَابِ (صحیح البخاری، الأذان: 756، صحیح مسلم، الصلاۃ: 394)

جس شخص نے سورہ فاتحہ نہیں پڑھی، اس کی نماز ہی نہیں ہوئی۔

دوسری حدیث میں سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نماز فجر میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے۔ آپ ﷺ نے قراءت شروع فرمائی مگر وہ آپ ﷺ پر بھاری ہوگئی۔ (یعنی آپ اس میں رواں نہ رہ سکے) جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو کہا:

لَعَلَّکُم تَقرَءُونَ خَلفَ إِمَامِکُم؟ "قلنا: نعم، ہذا یا رسول اللہ قال: "لا تفعلوا إلا بفاتحۃ الکتاب، فإنہ لا صلاۃ لمن لم یقرأبہا (سنن أبی داود، الصلاۃ: 823) (صحیح)

شاید کہ تم لوگ اپنے امام کے پیچھے پڑھتے ہو؟" ہم نے کہا: ہاں، اے اللہ کے رسول! ہم جلدی جلدی پڑھتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: "نہ پڑھا کرو مگر فاتحہ، کیونکہ جو اسے (فاتحہ کو) نہ پڑھے اس کی نماز نہیں۔

مقتدی کے لیے سورہ فاتحہ پڑھنے کا کوئی معین وقت نہیں ہے۔ اگر امام سورہ فاتحہ کی تلاوت کرنے کے بعد تھوڑی دیر خاموش رہتا ہے تاکہ مقتدی سورہ فاتحہ پڑھ لیں، تو پھر بہتر یہ ہے کہ مقتدی امام کی قراءت خشوع وخضوع کے ساتھ سنے اور جب وہ فاتحہ پڑھنے کے بعد خاموش رہے تو سورہ فاتحہ پڑھ لے۔ اگر امام سورہ فاتحہ کی تلاوت کرنے کے بعد خاموش نہیں ہوتا تو مقتدی جب چاہے سورہ فاتحہ پڑھ سکتا ہے، امام سے پہلے پڑھ لے یا ساتھ ساتھ پڑھ لے۔ بعض اوقات امام دعائے استفتاح پڑھنے میں دیر کر دیتا ہے اس دوران بھی پڑھی جا سکتی ہے۔

اگر مقتدی نے امام سے پہلے سورہ فاتحہ پڑھ لی ہے تو وہ آمین کہے گا، کیونکہ آمین کہنے کا سبب پایا گیا ہے اور جب امام آمین کہے گا پھر دوبارہ آمین کہے گا۔ ایسے ہی اگر اس نے سورہ فاتحہ کی تلاوت امام کے ساتھ آمین کہنے کے بعد کی ہے تو جب وہ اپنی فاتحہ ختم کرے گا آمین کہے گا۔ البتہ اگر مقتدی اور امام ایک ساتھ ہی فاتحہ ختم کریں تو امام کی آمین کے ساتھ ایک ہی مرتبہ آمین کہنا جائز ہے۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

إِذَا أَمَّنَ الإِمَامُ، فَأَمِّنُوا، فَإِنَّهُ مَن وَافَقَ تَأمِينُهُ تَأمِينَ المَلاَئِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِهِ - وَقَالَ ابنُ شِهَابٍ - وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: آمِينَ (صحیح البخاري، الأذان: 780، صحیح

مسلم، الصلاۃ: 410)

جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگئی، اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔ ابن شہاب کا کہنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ خود بھی آمین کہا کرتے تھے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی	فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد